© rasailojaraid.com

پاکستان، اسرائیل الائنس کے نام سے نئی سازش!

عبداللطیف خالد چیمہ

قیام پاکستان سے تقریباً پون سال بعد یہودی ریاست کے طور پر وجود میں آنے والا ''اسرائیل'' صرف عرب دنیا کے لئے نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے لئے سازشوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔

بانی پاکستان محمد علی جناح مرحوم نے اسرائیل کو ''ناجائز بچہ'' قرار دیا تھا، لیکن ان کے بعد بیشتر حکمرانوں اور سیاست دانوں نے انتہائی خفیہ اور نیم خفیہ انداز میں اسرائیل سے تعلقات بنانے بلکہ اس کو تسلیم کروانے کے لئے کئی ہتھکنڈے استعمال کئے۔ ''اس میں کچھ پردہ نشینوں کے بھی نام آتے ہیں''

لیکن ایک خطرناک سازش تو تبھی تیار ہوگئی تھی، جب 1952ء میں امریکی سفارت کاروں نے پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ (موسیو) ظفر اللہ خاں اور امریکہ میں مقیم اسرائیل کے سفیر ''عباعبن'' کے درمیاں ملاقات کروائی گئی۔

قادیانی اسرائیل تعلقات کوئی چھپی ہوئی داستان نہیں بلکہ اس کے تقریباً تمام پہلو پوری طرح بے نقاب ہو چکے ہیں اور جن سیاست دانوں اور بزعم خویش بعض علماء کرام نے بھی اسرائیلی دورے کیے یا ان کو کرائے گئے، وہ اس حقیقت کا ادراک رکھتے ہیں جبکہ قادیانی وفود کے اسرائیلی دورے تو معمول کی بات ہے۔

گذشتہ ماہ ''پاکستان اسرائیل الائنس'' کے نام سے نئی تنظیم کی خبریں ذرائع ابلاغ میں آئیں تو یہ معاملہ ہوا کہ برطانیہ میں اس نام سے قائم ہونے والی تنظیم کے پیچھے اسرائیل کی خفیہ ایجنسیاں اور یہودی تنظیموں کے تھنک ٹینک شامل ہیں، جن کا مقصد پاکستان اور اسرائیل کی دوریاں کم کر کے اپنے مذموم عزائم کی طرف آگے بڑھنا ہے۔

اس مقصد کے لئے ایک ویب سائٹ لانچ کی گئی ہے، جس میں پاکستان مخالف مواد شائع اور نشر کرنا مقصود ہے۔ اس ویب سائٹ پر بلوچستان لبریشن آرمی کی علانیہ دہشت گردی کو آزادی کی تحریک قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان اسرائیل الائنس کے صدر نور ڈاہری جو پاکستان سے رابطہ کر کے اسرائیل کے قریب لانے کے داعی ہیں کے مضامین ''ربوہ ٹائمز'' پر بھی شائع ہو رہے ہیں، حالانکہ قادیانی اپنی ویب سائٹ پر کسی غیر قادیانی کے مضامین شائع نہیں کرتے، یہیں سے واضح ہوتا ہے کہ الائنس کے نام پر دراصل قادیانیوں کو آگے لایا جا رہا ہے۔

اخباری اطلاع کے مطابق پاکستان میں الائنس مافیا نے مولانا خلیل الرحمٰن رحیمی کو ویب سائٹ کا کوارڈینیٹر مقرر کیا ہوا ہے، جو ملائشیا میں دینی مدرسہ چلا رہے ہیں، اور اس الائنس میں شامل اس قسم کے عناصر اپنے آپ کو پاکیزہ مسلم کہلوانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اس یہودی النسب الائنس کی اصل فنڈنگ ''موساد'' کر رہی ہے۔ ایسے میں

© rasailojaraid.com